جولائی ۲۰۰۹

خالد اسحاق

ماہنامہ

راہنمائے عملیات

لاہور

جناب عبداللہ بن حذافہ سہمی رضی اللہ عنہ

ان مضامین کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عوام کو اصحاب رسول ﷺ کا تعارف کروایا جائے اور ان کی خدمات پر روشنی ڈالی جائے ہمارے ہاں چند اصحابؓ کے بارے لوگوں کو علم ہے۔ باقی اصحابؓ رسول کی خدمات سے عام لوگ لاعلمی کا شکار ہیں۔

ہماری اس کہانی کا ہیرو اصحاب رسول ﷺ میں سے وہ شخص ہے۔ جس کا نام عبداللہ بن حذافہ سہمی ہے۔ ممکن تھا کہ تاریخ اس شخص کی طرف بھی کوئی توجہ نہ کرتی، لیکن اسلام نے آپ کو دو ہم عصر اور اپنے وقت کے عظیم بادشاہوں۔۔۔ بادشاہ ایران کسریٰ اور بادشاہ روم قیصر سے ملاقات کا موقع فراہم کر دیا اور ان سے ملاقات ایک تاریخی داستان بن گئی۔

نبی کریم ﷺ نے اپنے کچھ صحابہ کے ذریعہ سے شاہان عجم کے پاس دعوتی خطوط ارسال فرمائے اور ان کو اسلام کی دعوت دینے کا ارادہ کیا۔ یہ مہم ایک پُرخطر سفر تھا جس پر روانہ ہونا موت کے منہ میں جانے کے اور اس سے زندہ سلامت واپس آنا نیا جنم پانے کے مترادف تھا۔ لہذا آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو مشورہ کے لیے جمع کیا اور ان کے سامنے خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے۔ حمد وثنا کے بعد فرمایا "میں تم سے کچھ لوگوں کو شاہان عجم کے یہاں سفارت پر بھیجنا چاہتا ہوں۔ تم لوگ اس میں مجھ سے اختلاف نہ کرنا جیسا کہ بنی اسرائیل نے عیسیٰ علیہ السلام سے اختلاف کیا تھا"۔

جواب میں صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ اللہ کے رسول ﷺ ہم کو جہاں چاہیں بھیج دیں۔ ہم آپ ﷺ کا ہر پیغام خوشی پہنچانے کے لیے تیار ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے ملوک عرب اور شاہان عجم کے پاس اپنے خطوط پہنچانے کے لیے چھ صحابہ کو طلب فرمایا۔ ان میں سے ایک جناب عبداللہ ابن حذافہ سہمیؓ تھے۔ انہیں بادشاہ ایران کسریٰ کے یہاں پیغام پہنچانے کے لیے منتخب کیا گیا۔(۱)

بیوی بچوں سے رخصت ہوئے اور اونٹنی پر تن تنہا اپنی منزل مقصود کا رخ کیا، وہ راستے کے نشیب و فراز کو طے کرتے اور مصائب سفر کو برداشت کرتے ہوئے ایران پہنچے تو درباریوں سے کسریٰ کے ساتھ ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا اور ان کو اس خط سے بھی آگاہ کر دیا جسے وہ بادشاہ کے لیے لے کر آئے تھے۔

خبر ملتے ہی کسریٰ نے اپنے دربار کی تزئین و آرائش کا حکم دیا اور اپنے تمام بڑے افسروں کو دربار میں طلب کیا۔ تیاریاں مکمل ہوئیں تو جناب عبداللہ بن حذافہؓ کو دربار میں طلب کیا۔ اس وقت ان کے جسم پر ہلکا سا کمبل اور معمولی سی عبا تھی اور ان کے حلیہ سے بدوی عربوں کی سادگی کا اظہار ہو رہا تھا۔ لیکن ان کا سر بہت بڑا اور قد کافی لمبا تھا اور ان کے سینے میں عظمت اسلام اور دل میں عزت اسلام کی آتش جوالہ شعلہ زن تھی۔

کسریٰ نے ایک درباری کو اشارہ کیا کہ وہ خط ان سے لے لے مگر آپ نے کہا کہ نہیں! رسول اللہ ﷺ کا حکم ہے کہ میں یہ خط اپنے ہاتھ سے آپ کے حوالہ کروں اور میں رسول اللہ ﷺ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا۔ کسریٰ نے درباریوں سے کہا کہ چھوڑ دو، اس کو میرے پاس آنے دو۔ لہذا آپؓ نے خط کسریٰ کے حوالے کیا۔ اس نے اپنے عرب سیکرٹری کو بلایا (جو حیرہ کا باشندہ تھا) اور اسے اپنے سامنے خط کھولنے اور اس کو پڑھنے کا حکم دیا۔ اس نے خط کھول کر پڑھنا شروع کیا۔

"اللہ رحمان و رحیم کے نام سے۔ محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے شاہ ایران کسریٰ کو سلامتی ہو اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے......"(۲)

خط کا اتنا حصہ سنتے ہی اس کے سینے میں غیظ و غضب کی آگ بھڑک اٹھی، اس کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا اور گردن کی رگیں تن گئیں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے خط کا آغاز اپنے نام سے کیا تھا۔ اس نے سیکرٹری کے ہاتھ سے خط جھپٹ لیا اور اس کے مندرجات کو جانے بغیر اسے پرزہ پرزہ کرتے ہوئے چیخ اٹھا "میرا غلام اور مجھے اس طرح خط لکھ رہا ہے؟"۔ پھر اس نے جناب عبداللہ بن حذافہ کو دربار سے نکال باہر کرنے کا حکم دیا۔ دربار سے نکلے تو انہیں اگلے حالات کا کچھ پتہ نہیں تھا کہ اب کیا معاملہ پیش آئے گا۔ پھر انہوں نے اپنے دل میں کہا "اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ کا خط پہنچانے کے بعد اب میرا جو بھی حشر ہو مجھے اس کی قطعی کوئی پرواہ نہیں"۔

کسریٰ کا غصہ فرو ہوا تو اس نے جناب عبداللہؓ کو دوبارہ اپنے سامنے پیش کیے جانے کا حکم دیا لیکن وہ ہر طرح کی تلاش کے بعد بھی نہیں ملے۔

جناب عبداللہؓ جناب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے واقعات کی مکمل روداد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گوش گزار کر دی۔ پوری سرگذشت سن کر آپ ﷺ نے صرف اتنا فرمایا **مزق اللہ ملکہ** "اللہ تعالیٰ اس کی سلطنت کو پارہ پارہ

(۱) و (۳) صحیح بخاری، کتاب المغازی، حدیث ۴۴۲۴ (۲) سیرت النبیؐ مولفہ امام ابن کثیر ۳/۳۵۴، ۳۵۵ (۴) فتح الباری بہ حوالہ الرحیق المختوم صفحہ ۴۸۱ و ۴۸۳ / رحمت اللعالمین جلد ۱ صفحہ ۲۲۶ و ۲۲۷۔

کردے'' (۳)

ادھر کسریٰ نے اپنے یمن کے گورنر باذان کو لکھا کہ اس شخص کے پاس جس نے حجاز میں نبوت کا دعویٰ کیا ہے، اپنے دو قوی اور بہادر آدمیوں دبھیجو اور انہیں حکم دو کہ اسے پکڑ لائیں اور میرے سامنے پیش کریں۔ حسب حکم باذان نے اپنے دو بہترین آدمی رسول اللہ ﷺ کی طرف روانہ کیے اور آپؐ کے لیے ایک خط بھی بھیجا جس میں لکھا کہ ''آپ بلا تاخیر ان کے ساتھ کسریٰ کے سامنے پیش ہونے کے لیے چلے آئیں''۔ ساتھ ہی انہیں ہر طرح کی معلومات کے لیے بھی کہا۔

وہ دونوں تیزی سے طائف پہنچے۔ ایک تجارتی قافلے نے انہیں بتایا کہ محمد ﷺ یثرب میں ہیں۔ اس کے بعد تاجر خوش خوش مکہ پہنچے اور قریش کو خوش خبری دیتے ہوئے کہا کہ ''یہ بات تمہارے لیے بڑی خوش کن اور مسرت انگیز ہے کہ ''کسریٰ'' محمد (ﷺ) کے درپے آزار ہو گیا ہے اور اس نے تمہیں اس کے شر سے بچا لیا ہے۔ ادھر ان دونوں نے مدینہ پہنچ کر باذان کا خط آپ ﷺ کے حوالے کرتے ہوئے ساتھ چلنے کا پیغام دے دیا۔ اور ان کی بات ماننے پر کسریٰ سے رعایت دلوانے کا بھی کہا۔ یہ بھی کہا کہ انکار کی صورت میں کسریٰ آپ اور آپ کی پوری قوم کو تباہ و برباد کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

آپ ﷺ نے یہ باتیں سن کر مسکراتے ہوئے فرمایا کہ ''آج تو تم لوگ اپنی قیام گاہ پر واپس جاؤ، کل پھر آنا''۔ دوسرے دن انہوں نے حاضر ہو کر پھر پوچھا کہ ''کیا آپ ﷺ نے ہمارے ساتھ چلنے اور کسریٰ سے ملنے کے لیے خود کو تیار کر لیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ آج کے بعد تم کسریٰ سے نہیں مل سکو گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے بیٹے ''شیرویہ'' کو فلاں مہینے کی فلاں رات اس کے اوپر مسلط کر کے اسے ہلاک کر دیا ہے''۔

دہشت و حیرانی کے آثار ان کے چہروں پر نمایاں تھے اور وہ ٹکٹکی باندھ کر آپ ﷺ کی طرف دیکھنے لگے۔ پھر بولے جانتے ہیں آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ کیا یہ بات ہم باذان کو لکھ دیں؟ ''ہاں، اور اس کو یہ بھی لکھ دینا کہ میرا دین کسریٰ کی سلطنت کے آخری حدود تک پہنچے گا اور اسے یہ بھی لکھ دو کہ اگر تم اسلام قبول کر لو تو میں تمہارا یہ سارا زیر حکومت علاقہ تمہارے سپرد کر کے تم کو تمہاری قوم کا حکمراں بنا دوں گا'' آپ ﷺ نے جواب دیا۔

وہ دونوں واپس پہنچے اور باذان کو خبر دی، اور وہ اس بارے میں سوچنے لگا۔ چند روز بعد ''شیرویہ'' کا خط باذان کے پاس پہنچا، جس میں اس نے لکھا تھا کہ ''میں نے کسریٰ کو قتل کر دیا ہے۔ میں نے اس کو اپنی قوم کے انتقام میں قتل کیا ہے۔ اس نے ہماری قوم کے اشراف کو قتل کرنا، ان کی عورتوں کو کنیز بنانا اور ان کے اموال کو غصب کرنا اپنا شیوہ بنا لیا تھا۔ جب میرا یہ خط تمہارے پاس پہنچے تو اپنے پاس موجود تمام لوگوں سے میری اطاعت و فرمانبرداری کا عہد لے لو''۔

باذان نے اس خط کو پڑھتے ہی ایک طرف پھینک کر اپنے دخول اسلام کا اعلان کر دیا اور اس کے ساتھ ہی یمن میں رہنے والے سارے ایرانیوں نے اسلام قبول کر لیا۔ (۴)

قیصر روم سے ملاقات کی کہانی ملاحظہ کریں۔

امیر المومنین جناب عمر فاروقؓ نے ۱۳ھ میں رومیوں سے جنگ کرنے کے لیے ایک فوج روانہ کی جس میں جناب عبداللہ بن حذافہؓ بھی شامل تھے۔ رومی فوج کو ہدایت تھی کہ اگر کسی مسلم سپاہی کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو اسے قتل نہ کریں بلکہ زندہ اس کے سامنے پیش کریں۔ اللہ کی مرضی اتفاق سے جناب عبداللہ بن حذافہؓ رومی فوجیوں کے ہاتھوں گرفتار ہو گئے، اور بادشاہ کے سامنے پیش کرتے ہوئے کہا کہ ''یہ شخص محمد ﷺ کے ان اصحابؓ میں سے ہے جنہوں نے بالکل آغاز دعوت کے زمانے میں ان کی پکار پر لبیک کہا تھا۔ ہم اس کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہو گئے اور حسب حکم آپ کے سامنے پیش کر رہے ہیں''۔

قیصر انہیں دیر تک بغور دیکھتا رہا۔ پھر ان سے کہنے لگا ''میں تمہارے سامنے ایک بات پیش کر رہا ہوں''۔ ''وہ کیا بات ہے؟'' آپؓ نے پوچھا۔ ''تم نصرانیت قبول کر لو۔ اگر تم نے میری بات مان لی تو میں تمہیں رہا کر دوں گا اور تمہارے ساتھ عزت و تکریم کا بہترین سلوک کروں گا''۔

آپؓ نے اس کی پیش کش کو پائے نفرت و حقارت سے ٹھکرا دیا اور حد درجہ حزم و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے جواب دیا ''یہ ناممکن ہے۔ موت مجھے تمہاری اس پیش کش سے ہزاروں گنا زیادہ محبوب ہے''۔

قیصر نے انہیں بار ہا شیشے میں اتارنے کی کوشش کی، لیکن ناکام رہا۔ آپؓ نے اس کی ہر پیش کش ٹھکرا دی اور کسی دھمکی سے مرعوب نہ ہوئے۔

پھر قیصر نے انہیں ٹکٹکی پر باندھنے کا حکم دیا۔ حکم کی تعمیل ہوئی۔ جلاد سے رومی زبان میں کہا کہ ''اس کے دونوں ہاتھوں کے آس پاس تیر چلاؤ (وہ اس وقت بھی انہیں نصرانیت قبول کرنے کی دعوت دے رہا تھا)، مگر انہوں نے انکار کر دیا۔ پھر اس نے جلاد کو ان کے پاؤں کے ارد گرد تیر مارنے کا حکم دیا۔ (اس دوران میں بھی وہ انہیں اپنا دین چھوڑنے کی دعوت دیتا رہا، لیکن انہوں نے پھر بھی انکار کیا) تب قیصر نے جلاد کو رک جانے کا اشارہ کیا اور تختہ دار سے نیچے اتار دیا گیا۔ پھر ایک بڑی سی دیگ میں تیل ڈلوایا اور اسے آگ پر رکھوا دیا۔ جب تیل کھولنے لگا تو اس نے مسلم قیدیوں میں سے دو آدمیوں کو بلوایا اور ان میں سے ایک کو کھولتے ہوئے تیل میں ڈلوایا۔ اس میں پڑتے ہی اس کے بدن کا گوشت الگ ہو گیا اور ہڈیاں نظر آنے لگیں۔ قیصر نے جناب عبداللہ بن حذافہؓ کی طرف رخ کرتے ہوئے پھر ان کو نصرانیت قبول کرنے کی دعوت دی۔ مگر انہوں نے پہلے سے بھی زیادہ سختی کے ساتھ اس کی دعوت کو رد کر دیا۔

باقی صفحہ 24 پر......

بحر الغرائب

تجلیات ربانی فی خواص اسماء رحمانی

قسط 10

زیر نظر مضمون عربی کتاب ''بحر الغرائب'' کے ترجے پر مشتمل ہے۔ مجھے یقین ہے کہ قارئین ہماری اس محنت سے جو ہم عربی کتب کو اردو میں شائع کرنے کے لیے کر رہے ہیں مستفید ہوں گے اور ہمارے کام کو سراہیں گے۔ ایڈیٹر راہنمائے عملیات

الرافع

یعنی وہ ذات جو جسے چاہے نچلے مقام سے اٹھا کر اعلیٰ مرتبے پر فائز کر دے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے آسمان کسی ستون کے بغیر قائم ہے اور سلاطین و حکمران اس کی برکت سے بادشاہی حاصل کرتے ہیں۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ حتی المقدور لوگوں سے کے ساتھ میل جول رکھے تا کہ اللہ تعالیٰ اس کی قدر و منزلت میں اضافہ فرمائے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص نصف رات یا نصف النہار کے وقت اس اسم کے 100 مرتبہ ورد کو اپنا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اسے تمام لوگوں کے درمیان بلند مرتبہ، عزت و بزرگی اور شان و شوکت وغیرہ عطا فرماتا ہے۔ تاہم اس شخص کو چاہیے کہ اس ورد کو مسلسل جاری رکھے بلکہ اس کی تعداد میں اضافے کی کوشش کرے۔

اس اسم کے ایک عامل کا بیان ہے جو شخص 21 دن تک عدد تکسیر یعنی 9477 مرتبہ یا عدد تکسیر مع صدر و موخر یعنی 1866 مرتبہ یا اعداد تکسیر مع صدر و موخر یعنی 16794 مرتبہ روزے کی حالت میں یا اگر ہو سکے تو اس سے بھی زیادہ اس اسم کا ورد کرے گا تو وہ اس کے بہت سے خواص کا مشاہدہ کرے گا۔ اگر ان 21 دنوں میں مسلسل اسی تعداد میں اس کا ورد کرتا رہے تو بہت جلد بلند مرتبے پر فائز ہوگا اور بے شمار نعمتیں اسے حاصل ہوں گی۔ اگر روزانہ اتنا پڑھنا ممکن نہ ہو تو 1053 مرتبہ اس کا ورد کرے کیونکہ اسے اس کے اعتقاد کی سچائی اور محنت کا صلہ مل کے رہے گا۔ اس اسم کی لوح بھی اسی طریقے کے ساتھ تیار کی جاتی ہے۔ اگر ہو سکے تو 16794 والا ورد کرتے ہوئے اس اسم کا نقش سونے یا چاندی کی لوح پر نقش کروا کر وہ لوح سامنے رکھ کے پڑھا جائے اور جب ورد مکمل ہو جائے تو وہ لوح احتیاط کے ساتھ اپنے ہمراہ رکھے تو ایسا شخص ہر طرح کے زوال، شر اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

ع	ف	ا	ر
ا	ر	ع	ف
ر	ا	ف	ع
ف	ع	ر	ا

۷۸۶

۸۷	۹۰	۹۴	۸۰
۹۳	۸۱	۸۶	۹۱
۸۲	۹۶	۸۸	۸۵
۸۹	۸۴	۸۳	۹۵

المعز

یعنی وہ ذات جسے چاہے عزت دے دے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے انبیاء و اولیا نے ظالموں کے خلاف مدد حاصل کی۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ تمام مخلوقات کی عزت کرے بطور خاص ان نیک لوگوں کی جن کی فضیلت کا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ذکر کیا ہے۔

''ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم''.

اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ معزز وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔

ایسا کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بھی عزت عطا فرماتا ہے اور اسے دنیا و

آخرت میں بزرگی حاصل ہوتی ہے۔ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص جمعہ یا پیر کی رات عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد اور سونے سے پہلے 104 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے ہر طرح کا خوف دور فرما دے گا اور اسے لوگوں کے درمیان ہیبت وشوکت عطا فرمائے گا۔سلاطین و حکام اس کی خواہشات کا احترام کیا کریں گے۔

اس اسم کے عامل ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص دین و دنیا میں عزت و معرفت اور جاہ و عزت حاصل کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اسم ''الرحیم'' کے تحت ذکر کردہ تمام شرائط کی پاسداری کرتے ہوئے 41 دن تک اس اسم کا ورد کرے۔

اس اسم کے عدد تکسیر 314 ہیں جبکہ صدر و موخر کے ہمراہ عدد تکسیر 628 ہیں۔اس کے عدد تکسیر سبعہ 4396 جبکہ عدد تکسیر ثلاثہ 1884 ہیں۔اس اسم کا ورد کرنے والے کو پرہیزگاری اختیار کرنی چاہیے۔نفلی روزے رکھنے چاہئیں اور گوشہ نشینی اختیار کرنی چاہیے اور روزانہ رات کے وقت ''یا معز یا عزیز'' 1884 مرتبہ جبکہ دن میں 4396 مرتبہ اس کا ورد کرنا چاہیے۔جبکہ دن اور رات کے اوراد کے آخر میں اور چوبیس گھنٹے میں ایک دفعہ 141 مرتبہ ''یا عزیز، یا معزا عزنی بعزتک'' تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار عزت سے نوازے گا اور لوگوں کے درمیان اسے بلند مرتبے پر فائز کرے گا۔اس اسم کے ذریعے چاند کو بھی مسخر کیا جا سکتا ہے۔جو شخص تسخیر قمر چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ ترک حیوانات کرے اور اپنی غذا کم سے کم تر کرے اور اپنے نفس کو اس بات کا عادی بنائے۔اور 100 مرتبہ روزانہ کے اعتبار سے 92 دن تک (رات کے وقت) اس کا ورد جاری رکھے،اس مدت کے دوران کم سے کم کلام کرے،فضول گفتگو سے گریز کرے اور لوگوں سے بلاضرورت ملاقات نہ کرے۔جب مقصد حاصل ہو جائے تو روزانہ 1263 مرتبہ اس کا ورد اپنا معمول بنا لے۔

اس اسم کا عامل عدد تکسیر کے اعتبار سے اس کا نقش بنائے یا چاندی پر اس کے حروف الگ الگ کر کے نقش تیار کرے۔تاہم اگر دونوں ہی نقش بنوائے تو نتیجہ زیادہ بہتر ہوگا۔ہم ان دونوں کی مثال بیان کرتے ہیں تاکہ کسی شخص کو کوئی دشواری پیش نہ آئے۔انگوٹھی پر اس کا نقش بنا کر اسے انگلی میں پہنے اور ہمیشہ پاک وصاف رہے۔پرہیزگاری اختیار کرے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے عزت و مرتبہ عطا کرے اور اس کے سامنے غیب،بھلائی،عزت، قوت اور عالم صوری و معنی کے دروازے کھل جائیں،اسے اپنے دشمنوں پر کامیابی و غلبہ حاصل ہو۔کوئی اس کے ساتھ زبردستی نہ کر سکے اور اللہ تعالیٰ اسے چاند کی منسوبات یعنی چاندی کی کانیں،دفینے اور خزانوں پر اس طرح اطلاع دے کہ وہ ان میں تصرف کرنے کے قابل ہو جائے۔اسے لوگوں کے درمیان بلند مرتبہ حاصل ہو۔اور وہ چھوٹے بڑے ہر طرح کے لوگوں کے قلوب مسخر کرے۔

اس اسم کا عامل جب اس اسم کی صفات اور عجائب وغرائب کا ارادہ کرتا ہے تو ایک مافوق الفطرت شخصیت کی حیثیت اختیار کر جاتا ہے۔اگر وہ اس اسم کو الف لام کے ہمراہ پڑھنا چاہے تو ورد کے دوران **"یـا عـزیـز یـا معزاعزنی بعزتک"** پڑھے۔چودھویں رات کو کسی پاک وصاف اور تنہا گوشے میں یا کسی بزرگ مقام کے آس پاس خوشبو لگا کر،اپنے خیالات مجتمع کر کے دعا کرے۔چونکہ یہی وہ وقت ہے جب اسماء کے انوار ظاہر ہوتے ہیں اور عجائب وغرائب کا بھی ظہور ہوتا ہے اس کے علاوہ چاند کے فرشتے خوبصورت شکلوں میں اس عامل کے پاس تشریف لاتے ہیں۔عامل کو چاہیے کہ ان ایام میں کثرت کے ساتھ بہتے پانی میں غسل کرے،اگر یہ ممکن نہ ہو تو کسی خالی گھر میں غسل کرے،حمام میں نہ جائے۔ان تمام ایام کے دوران سفید لباس پہنے رکھے اور دیگر تمام ضروری شرائط کی پاسداری کرے۔

۷۸۶

یاعزیز	یامعز	اعزنی	بعزتک
بعزتک	اعزنی	یامعز	یاعزیز
یامعز	یاعزیز	بعزتک	اعزنی
اعزنی	بعزتک	یاعزیز	یامعز

۷۸۶

۲۰۲	۲۱۵	۲۱۲	۲۰۹
۲۱۳	۲۰۸	۲۰۳	۲۱۴
۲۰۷	۲۱۰	۲۱۷	۲۰۴
۲۱۶	۲۰۵	۲۰۶	۲۱۱

ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص چاند کی تسخیر کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ چار مثقال چاندی کی لوح پر دھونی دیتے ہوئے (چاند کی) چودھویں کی رات میں اس نقش کو تحریر کرے اور یہ نقش دھونی پر رکھ دے اور اسے اپنے بچھونے کے پاس رکھے اور ان اسماء کا ورد شروع کر دے،اپنی نظر اس نقش پر رکھے تاکہ اس کا مقصد جلد پورا ہو جائے۔اس کا نقش درج ذیل ہے۔

یاعزیز ۱۰۵	یامعز ۱۲۸
بعزتک یاعزیز عہ۶	اعزنے ۱۳۸

جاری ہے.....

حافظ محمد فرخ جاوید

ماہ جولائی کے خاص اعمال

ماہ رواں میں بننے والی کواکبی نظرات کے خاص اعمال روحانی

قارئین راہنمائے عملیات' خالد روحانی جنتری اور خالد ہندی جنتری کو سلام۔

ناجائز رشتہ کو ختم کرنے کے لیے

زہرہ تربیع مشتری

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	01-07-2009	02-07-2009	03-07-2009
وقت	12:12	09:25	06:32

کچھ رشتوں کو بننا ہی نہیں چاہیے۔ اِس کی وجہ اُن کا معاشرتی اور شرعی لحاظ سے نا جائز ہونا ہوتا ہے۔ مگر کیا کیا جائے وہ بن ہی جاتے ہیں۔ اِن میں سے کئی تو ایسے ہوتے ہیں جو معاشرے کے لیے ناسور ہوتے ہیں۔ کچھ خاندانی بنیاد کو ہی توڑنے کے درپے ہوتے ہیں۔ اِس عمل کے ذریعے آپ اِن ناجائز رشتوں کو ختم کرسکتے ہیں۔ یہاں پھر اک وہی بات کروں گا کہ اِس کو ناجائز جگہ پر استعمال کرنا شرعاً جرم ہے۔ غلط استعمال کرنے والا رجعت کا شکار ہوجائے گا۔

عمل کچھ یوں ہے کہ آپ نے ذیل میں دیئے گئے دو نقوش تیار کرنے ہیں اِن میں سے ایک خاکی ہے اور دوسرا آتشی ہے۔ جب آپ یہ عمل تیار کرلیں تو آتشی کو جلادیں یا ایسی جگہ پر دفنا دیں جہاں اُسے گرمی ملتی رہے۔ خاکی کو آپ نے دو پرانی قبروں کے درمیان دفنا دینا ہے۔ ایسا آپ نے گرتے چاند کے کسی ہفتے کو کرنا ہے۔

عمل کی تیاری کے لیے آپ نے نحس اعمال والی تمام شرائط کو پورا کرنا ہے۔ رف عمل کو وقت سے پہلے کرلیں تا کہ جب وقت آئے تو آپ پورے سکون کے ساتھ عمل کو تیار کرسکیں۔ نحس اعمال کی تیاری کے درمیان استعمال ہونے والے تمام لوازم کو پورا کریں۔ اس کے لیے آپ ادارہ ہذا کی عملیات کی کُتب کا مطالعہ کریں آپ کو راہنمائی مل جائے گی۔ عمل سے پہلے میٹھا بانٹ دیں اور جب آپ عمل تیار کرلیں تو پانچ کلو سفید چنے بطور صدقہ دے دیں۔ اللہ نے چاہا تو آپ کو اپنے عمل میں کامیابی ملے گی۔

جن لوگوں کے درمیان آپ ایسا چاہتے ہیں کہ ناجائز تعلق ختم ہو جائے تو ایسا اللہ کے فضل وکرم سے ایسا ہوجائے گا۔ اُس کی ذات پر اُمید اور یقین رکھیں کہ تو جلد ہی معاملات آپ کے حق میں ہوجائیں گے۔

آتشی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش

۷۸۶

یا اللہ یا اللہ

۲۷۵	۲۸۸	۲۸۵	۲۸۲
۲۸۶	۲۸۱	۲۷۶	۲۸۷
۲۸۰	۲۸۳	۲۹۰	۲۷۷
۲۸۹	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۴

یا اللہ یا اللہ

خاکی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

۷۸۶

یا اللہ یا اللہ

۲۸۲	۲۸۵	۲۸۸	۲۷۵
۲۸۷	۲۷۶	۲۸۱	۲۸۶
۲۷۷	۲۹۰	۲۸۳	۲۸۰
۲۸۴	۲۷۹	۲۷۸	۲۸۹

یا اللہ یا اللہ

۲۱۶

دشمن کو مالی نقصان پہنچانے کے لیے

مریخ تربیع مشتری

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	05-07-2009	07-07-2009	08-07-2009
وقت	18:53	01:48	08:38

اس ماہ کے خاص کو ابھی عمل نحس نظرات کو لیے ہوئے ہیں۔ یہ بھی قدرت کا ایک خاص نظام ہے۔ کبھی ظالموں کی رسی دراز کر دیتا ہے اور کبھی کھینچ لیتا ہے۔ اس ماہ میں ظالموں کی رسی کو اللہ تعالیٰ کھینچ رہے ہیں۔ اسی لیے آپ یہ دیکھ رہے ہوں گے کہ اِس ماہ میں زیادہ نحس نظرات بن رہی ہیں۔

ذیل میں ہم مریخ اور مشتری کی تربیع کی نظر کو استعمال میں لا کر دشمنوں کو سبق سکھائیں گے۔ دولت مند لوگ یہ ہی سمجھتے ہیں کہ ساری دنیا اُن کی غلام ہے۔ وہ جب، جو اور جس سے چاہیں وہ اُن کو مل سکتا ہے۔ جب ایسی سوچ رکھی جاتی ہے تو یہ لوگ ظلم اور زیادتی پر اُتر آتے ہیں۔ غریبوں اور کمزوروں پر ظلم کرنے سے اِن کو راحت ملتی ہے۔

وہ لوگ جو ایسی کسی صورت حال کا شکار ہوں، اُن کو چاہیے کہ وہ لوگ درج ذیل عمل کو کریں۔ اللہ نے چاہا تو ایسی کوئی بات نہیں ہے کہ اللہ اُن کا ساتھ نہ دے۔ جب اُس کی روشن آیات کا ذکر کیا جاتا ہے تو نور کی چادر ہر طرف پھیل جاتی ہے اور تاریکی چھپ جاتی ہے۔

ذیل میں جو نقش دیا رہا ہے، اُس کو آپ نے تین کی تعداد میں تیار کرنا ہے۔ ایک کو بعد از تیاری قبرستان میں دفنا دینا ہے۔ دوسرے کو کسی ایسی جگہ دفنا دیں جہاں اُس کو گرمی ملتی رہے اور تیسرے کو کانٹے والے درخت کے ساتھ باندھ دیں۔ اللہ نے چاہا تو آپ جلد ہی دیکھیں گے دشمن کو ایسا مالی نقصان ہوگا کہ وہ اپنی فکر میں پڑ جائے گا اور آپ کو تنگ کرنا چھوڑ دے گا۔ نحس اعمال والے لوازمات کو پورا کریں اور قبل از عمل بھوری مائل رنگت کا مرغا بطور صدقہ دیں اور بعد از عمل جب اِن چیزوں کو استعمال میں لائیں تو سرخی مائل رنگت کا جانور ذبح کر کے صدقہ کے طور پر دیں۔ نقوش کو گرتے چاند کے کسی منگل کو استعمال میں لائیں اور پھر دیکھیں کہ کیسے اللہ کی ذات آپ کی مدد کرتی ہے اور آپ کو مسائل سے باہر نکالتی ہے؟

چال

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

نقش

۷۸۶

یا اللہ — جبرائیل — یا اللہ

۵۴۶	۵۸۱	۵۴۸	۵۸۰	۵۷۸	۵۵۱
۵۷۶	۵۵۳	۵۷۴	۵۷۳	۵۵۶	۵۵۲
۵۵۹	۵۶۹	۵۶۸	۵۶۷	۵۶۰	۵۶۴
۵۷۰	۵۶۳	۵۶۲	۵۶۱	۵۶۶	۵۶۵
۵۵۷	۵۷۲	۵۵۴	۵۵۵	۵۷۵	۵۷۱
۵۷۷	۵۴۷	۵۷۹	۵۴۹	۵۵۰	۵۸۲

عزرائیل — اسرافیل

یا اللہ — میکائیل — یا اللہ

دشمنوں پر بندش لگانے کے لیے

زہرہ تربیع زحل

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	21-07-2009	22-07-2009	23-07-2009
وقت	01:55	01:06	00:16

یہ نظر نجومی قواعد کے تحت استعمال میں لائی جا رہی ہے۔ اِس کا عنوان آپ کو کچھ عجیب لگ رہا ہوگا۔ لیکن یہ قابل عمل ہے۔ جس طرح آپ کے دشمن آپ پر سحری بندش لگاتے ہیں اُسی طرح آپ بھی جوابی کاروائی کر کے اُن کو سحری بندش میں مبتلا کر سکتے ہیں۔

ذیل میں ایک عمل دیا جا رہا ہے۔ اس میں آپ کو دو طرح کے نقوش ملیں گے۔ ایک عددی اور دوسرا تکسیری۔ دونوں کو آگے پیچھے بنانا ہے۔ جب آپ بنا چکیں تو پھر اس کو گرتے چاند کے کسی ہفتہ کے دن قبرستان کی پُرانی قبر میں دفنا دیں۔ اللہ نے چاہا تو آپ کا کام ہو جائے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس کو وہاں استعمال کریں جہاں شرع اس کی اجازت دیتی ہو۔

عددی نقش۔

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۱۹	۱۲	۴
۱۵	۲	۲۵	۶	۲۳

نقش

یا اللہ — جبرائیل — یا اللہ

۲۵۶۵	۲۵۷۷	۲۵۶۹	۲۵۶۱	۲۵۷۳
۲۵۵۹	۲۵۷۶	۲۵۶۳	۲۵۸۰	۲۵۶۷
۲۵۷۸	۲۵۷۰	۲۵۵۷	۲۵۷۴	۲۵۶۶
۲۵۷۲	۲۵۶۴	۲۵۸۱	۲۵۶۸	۲۵۶۰
۲۵۷۱	۲۵۵۸	۲۵۷۵	۲۵۶۲	۲۵۷۹

عزرائیل — اسرافیل

تکسیری نقش

ا ی ہ م ر د ش ن و ک س ح ب ت ق ض
ض ا ق ی ت ہ ب م ح ر س د ک ش د ن
ن ض و ا ش ق ک ی د ت س ہ ر ب ح م
م ن ح ض ب و ر ا ہ ش س ق ت ک د ی
ی م د ن ک ح ت ض ق ب س و ش ر ہ ا

دشمنوں کو مالی طور پر تباہ کرنے کے لیے

عطارد مقابلہ مشتری

اختتام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
31-07-2009	30-07-2009	30-07-2009	تاریخ
04:32	15:38	02:51	وقت

اس ماہ میں نحس نظرات ہی زیادہ بن رہی ہیں۔ یہاں پر بھی ہمیں ایک ایسا ہی موقع ملنے جا رہا ہے کہ ہم دشمن کا مقابلہ کچھ اس طرح سے کریں کہ وہ مالی طور پر مشکلات میں گرفتار ہو جائے اور ہمارا پیچھا چھوڑ دے۔ بہت سارے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ جو اپنی دولت مندی کا رعب دکھا کر اپنے رشتہ داروں کی زندگی کو اجیرن بنا دیتے ہیں۔ اُن کو ذہنی طور پر اتنا زچ کر دیتے ہیں کہ وہ لوگ یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ وہ کہاں چلے جائیں اور اپنے آپ کو ان لوگوں سے محفوظ رکھ سکیں۔

ایسے ہی لوگوں کے علاج کے لیے ہی ذیل میں ایک عمل دیا جا رہا ہے۔ آپ اس عمل کو استعمال کریں اور دشمن کو اپنی پڑتا دیکھیں۔ عمل کچھ یوں ہے کہ آپ نے درج ذیل نقش کو تیار کرنا ہے اور اس کو قبرستان میں دفنا دینا ہے۔ ایسا آپ نے گرتے چاند کے کسی بھی بدھ کے روز صبح سورج نکلنے کے فوراً بعد کرنا ہے۔ اللہ آپ کو مسائل سے نکالے۔ آمین

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۵۲	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

یا اللہ — جبرائیل — یا اللہ

۲۲۶	۲۳۲	۲۳۸	۱۹۵	۲۰۸	۲۱۴	۲۲۰
۲۳۴	۲۴۰	۱۹۷	۲۰۳	۲۰۹	۲۲۲	۲۲۸
۲۴۲	۱۹۹	۲۰۵	۲۱۱	۲۱۷	۲۲۳	۲۳۶
۲۰۱	۲۰۷	۲۱۳	۲۱۹	۲۲۵	۲۳۱	۲۳۷
۲۰۲	۲۱۵	۲۲۱	۲۲۷	۲۳۳	۲۳۹	۱۹۶
۲۱۰	۲۱۶	۲۲۹	۲۳۵	۲۴۱	۱۹۸	۲۰۴
۲۱۸	۲۲۴	۲۳۰	۲۴۳	۲۰۰	۲۰۶	۲۱۲

عزرائیل — اسرافیل

خالد اسحاق راٹھور

اوج شمس اوج زہرہ

اوقات اوج

شمس و زہرہ

اوج شمس: 11 جولائی
صبح 08-57 تا 12 جولائی صبح 10-07
اوج زہرہ: 24 جولائی صبح
09-31 تا 25 جولائی صبح 06-38

اوج شمس

عزت وقار، طاقت اور شہرت

ایک زوداثر اور یقینی عمل

علم نجوم میں سورج یعنی شمس تخلیق، اقتدار، حکومت، بادشاہت، عزت، وقار، طاقت، شہرت، قوت، جاہ وجلال اور لیڈرشپ سے منسوب ہے۔ ہر سال جب یہ آسمان پر حرکت کرتے ہوئے اوج کی حالت حاصل کرتا ہے تو یہ طاقت ور اور سعد ترین حالت میں ہوتا ہے۔ عملیات کے میدان میں یہ وقت بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس سعد اور طاقت ور وقت کے دوران معاشرے میں عزت و وقار حاصل کرنے، بلند مرتبہ، عظمت، شہرت، کامیابی، ترقی، کاروبار، الیکشن میں کامیابی، اعلیٰ عہدہ وحکومت، دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے خصوصی نقش یا لوح تیار کی جاتی ہے۔ ذیل میں تحریر کردہ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے آپ بھی اس سعد وقت میں اپنی کامیابی کے لیے نقش ولوح تیار کر سکتے ہیں یا اس مقصد کے لئے ادارے سے رجوع کر سکتے ہیں۔

طریقہ عمل

مندرجہ بالا مقاصد کے حوالے سے خصوصی اسماء الٰہی کے اعداد شمسی جو کہ 3542 بنتے ہیں۔ ان میں سائل کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کر کے جمع کریں۔ کل اعداد میں سے تیس عدد تفریق کر دیں اور باقی کو چار سے تقسیم کریں۔ جو حاصل قسمت ہو اس کو چال کے مطابق خانہ اول میں تحریر کریں اور اسی کے مطابق تمام نقش مکمل کریں۔ چار سے تقسیم کرنے سے کچھ بچ جائے تو اس طرح عمل کریں۔ باقی قسمت ایک ہو تو خانہ تیرہ میں دو ہو تو خانہ نو میں، تین ہو تو خانہ پانچ میں ایک عدد کا اضافہ کر دیں۔

نقش کی چال یوں ہوگی۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۲
۱۰	۵	۴	۱۵

ضروری ہدایات:

1- نقش کے ماتھے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تحریر کریں۔
2- چاروں کونوں میں یا اللہ تحریر کریں۔
3- چاروں اضلاع کے گرد چاروں مقرب فرشتوں جبرائیل، عزرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے نام لکھیں۔
4- اضلاع کے ساتھ اطراف میں اللہ تعالیٰ کے درج ذیل نام تحریر کریں۔
یا اللہ یا رافع، یا اللہ یا عزیز، یا اللہ یا فتاح، یا اللہ
5- نقش کے چاروں اضلاع بسم اللہ سے مکمل کریں۔
6- نقش کے اردگرد موکل استخراج کر کے لکھیں۔
7- نقش کو بہ مرتبہ چال مکمل کریں۔

نقش اوج شمس کی بناسبت سے ساعت شمس میں تحریر کریں۔ میرا مشورہ ہے کہ اس کو سونے پر کندہ کروالیں تو زیادہ بہتر ہے۔ تاہم اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر

چاندی پر یا بحالت مجبوری کاغذ پر بھی تحریر کر سکتے ہیں۔ قوی اثرات بالترتیب سونے، چاندی اور کاغذ سے حاصل ہوں گے۔ آپ اس کو بصورت لاکٹ، انگوٹھی، ہار یا جیب میں رکھ کر استعمال کر سکتے ہیں۔ قبل استعمال شمس کی مناسبت سے صدقہ دیں۔

ساعت عمل:

اس حوالے سے جو بھی عمل تیار کریں کوشش کریں کہ ساعت شمس میں اور دن کے اوقات میں ہو۔ اوج شمس کا عمل رات کی بجائے دن کے قوت زیادہ موثر ہوتا ہے۔

بخور: نقش لکھتے یا لوح کندہ کرتے ہوئے صندل و زعفران کا بطور بخور استعمال کریں۔

سیاہی: کاغذ پر نقش تحریر کریں تو زعفران خالص اور آب زم زم ملا کر سیاہی تیار کریں۔

قلم: کسی پھل دار درخت کی شاخ کو بطور قلم استعمال کریں۔

موکل: جس قدر کل اعداد ہوان کے حروف استخراج کریں۔ ان حروف کے موکل نقش کے چاروں طرف تحریر کر دیں۔

طریقہ استعمال: دو نقش مندرجہ بالا چال سے تحریر کرنے کے بعد ایک نقش ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں اور دوسرا نقش اپنے دفتر یا فیکٹری وغیرہ میں اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔

صدقہ: نقش کا استعمال شروع کرنے سے قبل جانور مثل مرغ، بکری وغیرہ بقدر گنجائش برنگ سنہرا بطور صدقہ دیں۔

ذکر: جس قدر کل اعداد حاصل ہو اس قدر ان اسماء الٰہی کا ذکر روزانہ طلوع آفتاب کے وقت کریں۔ کل اعداد کا مفرد عدد حاصل کر کے اتنے ہزار مرتبہ روزانہ ذکر کرنا ہے۔

نقش تیار کرنے کا طریقہ کار تحریر کر دیا ہے۔ وہ اصحاب جو اس کو خود نہ تیار کر سکیں وہ خالد اسحق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات سے یہ خصوصی نقش و لوح تیار کروا سکتے ہیں۔ اپنی ضرورت سے پہلی فرصت میں آگاہ کریں تاکہ آپ کو لیٹ ہونے کی وجہ سے مایوسی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

دائرہ شمسی

ا 1	ب 2	ت 3	ث 4	ج 5	ح 6
خ 7	د 8	ذ 9	ر 10	ز 20	س 30
ش 40	ص 50	ض 60	ط 70	ظ 80	ع 90
غ 100	ف 200	ق 300	ک 400	ل 500	م 600
	ن 700	و 800	ھ 900	ی 1000	

حاکم اعلیٰ یا حکام میں مقبولیت

☆ اس مقصد کے لئے درج ذیل مثلث کو طالع اسد میں شرف شمس کے وقت کندہ کروائیں۔ سائل مرد ہو تو چاندی کی اور عورت ہو تو سونے کی انگوٹھی پر تحریر کرنا چاہئے۔ اعلیٰ حکام بادشاہ وقت کے پاس مقبولیت حاصل ہو اور ان کے پاس رکے ہوئے کام مکمل ہوں۔

۱	۱	۱
۱	۱۰	۱
۱	۱	۱

اولاد نرینہ

وہ جوڑے جو اولاد نرینہ سے محروم ہیں وہ اس وقت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ شمس کے تحت اس سعد وقت میں اگر اسم الٰہی "اول" جو کہ حرف "ا" سے شروع ہوتا ہے کو بھی شامل کر لیا جائے تو اس کے اثرات دو چند ہو جاتے ہیں۔

قاعدہ:-

اولاد نرینہ کے لئے نقش تیار کرنے کا طریقہ کچھ یوں ہے:-

۱- نام سائل بمعہ نام والدہ سائل (زوجین) کے لیں۔
۲- ان میں اسم الٰہی "اول" کا اضافہ کریں۔
۳- تمام الفاظ کی بسط حرفی کریں مگر تکرار والے حروف کو کاٹیں مت۔
۴- اس سطر کی تکسیر حاصل کریں۔
۵- اس تکسیر میں جس قدر حروف نورانی حاصل ہوں ان کے اعداد کے مطابق نقش تحریر کر کے طالب و سائل کو دیں۔
۶- طالب کی مالی حیثیت کے مطابق سونے یا چاندی کی لوح پر کندہ کریں۔ یوں اس کو کاغذ پر بھی تحریر کر سکتے ہیں۔
۷- تکسیر سے موکل اور اعوان استخراج کر کے نقش کے چہار اطراف میں تحریر کریں۔
۸- نقش کے اضلاع بسم اللہ سے بنائیں اور چاروں کونوں میں چاروں مقرب ترین فرشتوں کے نام تحریر کر دیں۔

مثال:-

مندرجہ بالا قواعد کی وضاحت کے لئے حقیقی مثال نہیں لی جا سکتی کیونکہ وہ بہت طویل ہو جائے گی۔ مختصر اسائل اور اسم الٰہی لے کر تکسیر کرتے ہیں۔

نام سائل:- احمد

اسم الٰہی:- اول

عمل زوجین

اوج زہرہ کا وقت تسخیر قلوب کے حوالے سے بہت موثر مانا جاتا ہے۔ وہ لوگ جو دوسروں کے پیار و محبت سے محرومی کا شکار ہوں' کسی کو تسخیر کرنا چاہیں' شادی کے خواہش مند ہوں' شریک حیات یعنی بیوی یا خاوند کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے کے خواہش مند ہوں' چاہتے ہوں کہ عوام و خواص کا رجحان اِن کی طرف رہے' وہ جو چاہتے ہوں کہ چہرے کی خوبصورتی اور کشش پیدا ہو یا مزید بڑھے' وہ جو چاہتے ہوں کہ لوگوں کے ساتھ تعلقات میں اِن کو آسانی پیدا ہو اور تعلقات اچھے اور خوشگوار بنیادوں پر قائم ہوں وہ جو چاہتے ہوں زندگی پُر سکون' خوش گوار آسودہ ہو' وہ جو چاہتے ہوں کہ روزمرہ مسائل سے محفوظ رہیں اور قدم قدم پر پریشانی سے جان چھوٹ جائے' وہ جو چاہتے ہوں کہ محبت خوشی اور ازدواجی مسرت ملے' وہ جو چاہتے ہوں کہ سکون قلب و ذہن ملے' وہ جو چاہتے ہوں کہ اِن کا ماحول اور گھر خوبصورت اور دل کشا نظر آئے' وہ جو چاہتے ہوں کہ ان کی ذات توجہ کا محور بن جائے' وہ جو چاہتے ہوں منگنی' نکاح یا شادی کے مسائل حل ہوں اور ازدواجی خوشی دیکھیں' وہ جو چاہتے ہوں کہ افراد خانہ میں باہم پیار و محبت اور الفت پیدا ہو' وہ جو چاہتے ہوں کہ تمام گھر والے اکٹھے اور باہم خوشی سے رہیں' غرضیکہ ایسے کسی بھی مقصد کے لیے شرف زہرہ سے بہتر وقت نہیں ملے گا سو اِن معاملات کو بہتر شکل دینے کے لیے کائناتی' کواکبی' عملیاتی اور طلسماتی قوتوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھایا جائے۔ یہ وقت آپ کے ایسے بہت سے مسائل کے حل کے لیے عملی قدم اُٹھانے کا ہے۔ انسانی مسائل کا حل پیش کرنے والی ذات واحد صرف اور صرف اللہ کی ہے۔ دنیاوی ذرائع کو حتمی شکل نہیں خیال کرنا چاہیے۔ معاملات زندگی میں روحانی اور مادی وسائل کو زیر عمل لاتے ہوئے اِن کو کل خیال نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیشہ خلوص قلب کے ساتھ اللہ سے دعا گو رہنا چاہیے کہ وہ مسائل کا بہتر حل نکالے۔ عملیاتی حوالے سے ذیل میں ایک عمل پیش کیا جا رہا ہے جو مندرجہ بالا مقاصد کے لیے مجرب و موثر ثابت ہوگا۔

راہنمائے عملیات کے تمام خریداروں کو اس عمل کو اپنی ذات کے لیے کرنے کی عام اجازت ہے۔ جو لوگ خود تیار نہ کر سکتے ہوں وہ قبل از وقت ادارہ سے رابطہ کر کے یہ عمل تیار کروا سکتے ہیں۔ کوشش کریں کہ عین وقت پر رابطہ کرنے کی بجائے کچھ پہلے رابطہ کر لیں تاکہ تسلی سے کام کو مکمل کیا جا سکے۔

طالب و مطلوب کے ناموں کے اعداد میں درج ذیل اسماء الحسنیٰ کے اعداد جمع کریں اور حاصل جمع کے مطابق نقش مربع بادی چال سے تحریر کر دیں۔ عمل کے جو کل اعداد حاصل ہوں اس تعداد کے مطابق روزانہ بعد از عشاء ان اسماء کا ورد کیا جائے اور مقصد و مطلوب کو ذہن میں رکھا جائے۔ اسماء الٰہی یہ ہیں:-

''رافع۔ مجیب۔ رؤف۔ ودود۔ جامع۔ مصور''

ذیل میں اس سلسلے میں ایک مختصر مثال تحریر ہے۔

نام طالب: خالد

نام مطلوب: رابعہ

کل اعداد بمعہ اعداد و اسماء الحسنیٰ: 2075

ا ح م د ا و ل
ل ا و ح ا م د
د ل م ا ا و ح
ح د و ل ا م ا
ا ح م د ا و ل
ل ا و ح ا م د
د ل م ا ا و ح
ح د و ل ا م ا
ا ح م د ا و ل

اب تمام حروف نورانی کا استخراج کریں اور ان کی عددی قیمت لیں۔ ہماری مثال میں ان کی کل عددی قیمت ۲۰۷ بنتی ہے۔ اس کے مطابق نقش ۱۰۲ الف پُر کریں۔ خیال رہے یہ چال ہے مسدس کی جو کہ منسوب شرف آفتاب سے ہے۔ عموماً تجربہ کار اور صاحب علم عاملین کو اس نقش کے لکھنے کے بارے میں مزید وضاحت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ تاہم یاددہانی کے لئے تحریر کیے دیتا ہوں کہ جس قدر اعداد حاصل ہوں۔ ان میں سے ۱۰۵ عدد قانون کے تفریق کر کے باقی کو ۶ سے تقسیم کر دیں۔ جو حاصل آئے اس کو چال کے خانہ اول میں رکھ کر نقش مکمل کر لیں۔ اگر تقسیم سے کچھ بچ جائے تو بطابق کسر مختلف خانوں میں سے متعلقہ خانے میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔

۱۰۲

٦	٣٢	٣٤	٣	٣٥	١
٧	١١	٢٧	٢٨	٨	٣٠
١٨	١٤	٢١	٢٢	٢٣	١٣
١٩	٢٠	١٥	١٦	١٧	٢٤
٢٥	٢٩	١٠	٩	٢٦	١٢
٣٦	٥	٤	٣٣	٢	٣١

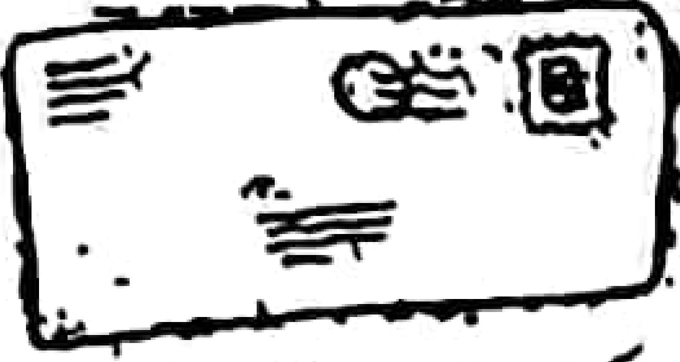
خارج قسمت ا ہو تو خانہ ۳۱ میں' دو ہو تو خانہ ۲۵ میں' تین ہو تو خانہ ۱۹ میں' چار ہو تو خانہ ۱۳ میں اور اگر پانچ ہو تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔

اگر آپ کا ارادہ یہ نقش تحریر کرنے کا ہو تو قبل از وقت اس کی تیاری کر لیں اور عین وقت پر اس کو سونے' چاندی یا کاغذ پر منتقل کر لیں۔ اللہ مدد کرنے والا ہے۔

خصوصی نوٹ:

جو خود یہ اعمال تیار نہ کر سکیں وہ خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر، راہنمائے عملیات سے تیار کروا سکتے ہیں۔ عین وقت سے قبل رابطہ کریں۔ تاکہ سکون سے کام کیا جا سکے۔ بعض اوقات عین موقع پر کام کی زیادتی کی وجہ سے مزید کام کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

اوج زہرہ



سوال آپ کا جواب ہمارا

راہنمائے عملیات کے جو قارئین نجومی مشاورت سے فائدہ اٹھانے کے خواہش مند ہوں، درج ذیل کوپن مکمل کر کے ارسال کریں۔

نام ______ نام والدہ ______ تاریخ، وقت اور مقام پیدائش ______

تاریخ وقت اور مقام سوال ______ سوال ______

نوٹ: سوال کا جواب بذریعہ خط دیا جاتا ہے، سو رجسٹرڈ جوابی لفافہ جس پر آپ کا مکمل پتہ صاف تحریر ہو لازم ارسال کریں۔ کوائف اور سوال الگ صفحہ پر بھی ارسال کیے جاسکتے ہیں۔ ایک کوپن پر ایک سوال ارسال کریں۔ کوپن ہمراہ 225 روپے (برائے کوپن واسٹیشنری وغیرہ) ارسال کریں۔ کوپن صرف جاری ماہ کے لیے کارآمد ہے۔

ان اعداد کے مطابق نقش مربع مطابق چال بادی یوں ہوا۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۵۲۱	۵۱۸	۵۱۱	۵۲۵
۵۱۲	۵۲۳	۵۲۲	۵۱۷
۵۲۷	۵۱۳	۵۱۶	۵۱۹
۵۱۵	۵۲۰	۵۲۶	۵۱۴

اس نقش/لوح کو گلے میں ڈال لیں اور مندرجہ بالا اسماء الحسنٰی کو روزانہ سائل 2075 مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ مطلوب یا جو بھی مقصد ہو گا اس میں کامیاب ہو گا۔

امراض رحم وحمل

اوج زہرہ کے حوالے سے ایک عمل تحریر کر رہا ہوں یہ صرف خواتین اور ان کے امراض خصوصی سے متعلق ہے۔ رحم کی کوئی تکلیف ہو یا حمل کی حفاظت درکار ہو یا حمل ضائع ہو جاتا ہو تو وقت سعد پر درج ذیل طریق سے نقش تیار کر کے متعلقہ سائل کو دیں۔ انشاء اللہ بہتری ہو گی۔ زہرہ کو برج جوزا کے ۲۲ درجے پر اوج ہوتا ہے۔

حرف "الف" کے حوالے سے دو اسماء الہٰی "اللہ" اور "آخر" کو لیں گے۔ ان کے علاوہ دو اور اسماء الہٰی "خالق" اور "معبود" بھی استعمال ہوں گے۔ یہ دونوں اسماء الہٰی بالترتیب نسوانی امراض اور اولاد کے لئے مجرب ہیں۔ ان سب کے اعداد لے لیں۔ نقش نمبر ۱۰۳ بہ رفتار خمس تحریر کریں۔ اعداد ان تمام اسماء الہٰی کے یوں ہوئے۔

اللہ ۶۶

آخر ۸۰۱

خالق ۷۳۱

معبود ۳۳۶

میزان ۱۹۳۴

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

نقش

۳۸۳	۳۹۵	۳۸۷	۳۷۸	۳۹۱
۳۷۶	۳۹۴	۳۸۱	۳۹۸	۳۸۵
۳۹۶	۳۸۸	۳۷۴	۳۹۲	۳۸۴
۳۹۰	۳۸۲	۳۹۹	۳۸۶	۳۷۷
۳۸۹	۳۷۵	۳۹۳	۳۸۰	۳۹۷

زیادہ بہتر تو یہ ہے کہ اس نقش کو ہرن کی کھال پر تحریر کریں۔ بشرطیکہ مکمل یقین ہو کہ کھال ہرن کی ہے۔ کسی خرگوش یا کتے کی نہیں۔ دوسری صورت میں چاندی پر نقش کر کے گلے میں ڈال لیں یا بازو پر باندھ لیں یا کمر پر۔ اس کے ساتھ ساتھ اسماء الہٰی کا ورد اپنے نام کے اعداد کے حساب سے روزانہ کریں۔ انشاء اللہ حصول مراد ہو گی۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے کہ دعا میں جلدی نہیں کرنی چاہیے۔ دراصل اس سے مراد انسانی نفس کا دعا مانگنے سے جلد اکتا جانا ہے اور یہ خیال کرنا ہے کہ اللہ نے اس کی دعا سنی ہی نہیں یا متعلقہ عمل میں اثر نہیں ہے۔ بس اس بات سے پرہیز کریں۔ دعا تو اسی وقت مقبولیت حاصل کر لیتی ہے جب وہ کسی مخلص دل سے نکلتی ہے۔ اس کے عملی طور پر ظہور میں آنے کا وقت ذات الہٰی کی اپنی مرضی پر منحصر ہے۔ آج دیتا ہے، کل یا آخری جہاں میں۔ آپ کا میرا کام مانگنا ہے (ذات الہٰی سے) سوان دونوں جہانوں کے رب کے دربار میں عاجزی اور یقین محکم کے ساتھ حاضر رہیں۔ باقی کام اس رب کا ہے۔

حسین چہرے کا راز

سید رشید الدین احمد

ترقی کے اس دور میں بھلا امراض کی کیا کمی۔ پھر امراض کا زور کیوں نہ ہو۔ فضا آلودہ، پانی گندا، مٹی پلید، غذائیں غلط۔ کھانے پینے کی عادات بگڑی ہوئی۔ نہ وقت پر سونا، نہ صبح تڑکے اٹھ کر یادِ اللہ کی توفیق، نہ صاف ستھری صبح کی ہوا میں تلاوت کے ذریعے سے خون کی صفائی اور جسم کی قوتِ مدافعت کو مستحکم کرنے کا اہتمام۔ جس بدن کو دیکھیے چستی و توانائی سے محروم۔ چال سیدھی نہ حال درست۔ خواتین کے چہرے پر تازگی نہ نکھار۔ نتیجہ یہ کہ باسی چہروں کو تازہ دکھانے کا کام بے تحاشا پاؤڈر تھوپ کر اور لپ اسٹک رگڑ کر کیا جاتا ہے۔

بات پاؤڈر لپ اسٹک کی ہورہی ہے تو کیوں نہ ان عام مسائل کا ذکر ہو جائے جن کا تعلق رنگ روپ یعنی حسن سے ہوتا ہے۔ حسن کے عارضوں میں بال بھی شامل ہیں اور گال بھی۔ ان دونوں کی چمک دمک کے دو علاج ہیں ''اندرونی اور بیرونی''۔ پہلے کچھ بات اندرونی علاج کی ہو جائے۔ یہ علاج آج کی عورت کی ضرورت بھی ہے اور مرد کی بھی۔ جسم کی صحت کے لیے اس کے خلیات کا جنہیں جسم کی عمارت کا بُنیادی مسالا قرار دینا درست ہوگا، صحت مند اور چست ہونا ضروری ہوتا ہے۔ ان کی صحت کے لیے ضروری ہے کہ انہیں صاف ستھرا خون ضروری غذائی اجزاء کے ساتھ فراہم ہوتا رہے۔ اس کے لیے صاف ستھرے پانی، حیاتین اور معدنی نمکیات کی فراہمی کے ساتھ آکسیجن کی بھرپور مقدار کا فراہم کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔

یہ کام منہ سے شروع ہوتا ہے، یعنی منہ میں پہنچنے والے نوالے کو چبانے اور اسے معدے میں پہنچانے سے۔ اب اس عمل میں چوں کہ پینے، کاٹنے اور قابل ہضم بنانے کا کام دانت اور منہ میں بننے والا لعاب انجام دیتا ہے، اس لیے دانتوں اور منہ کی صحت کی اہمیت سے کیسے انکار کیا جا سکتا ہے۔ دانتوں کی صحت، ان کی صفائی اور مسوڑھوں کی مضبوطی ہی سے برقرار رہتی ہے۔ سونے سے پہلے اور صبح ان کی صفائی اہتمام سے ہونی چاہیے۔ لوگ جتنا وقت منہ پر صابن کا جھاگ رگڑنے پر لگاتے ہیں، دانتوں، مسوڑھوں اور زبان کی صفائی پر خرچ نہیں کرتے۔ دانتوں کی صفائی اور صحت کے لیے قسم قسم کے ٹوتھ پیسٹ دستیاب ہیں۔ ان میں معیاری ٹوتھ پیسٹ بھی شامل ہیں اور غیر معیاری بھی، اس لیے ان کا انتخاب سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے۔ دانتوں کی صفائی میں صحیح قسم کے برش کا درست طریقے سے استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کا ریشہ نرم ہونا چاہیے اور اسے دانتوں پر اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر مسوڑھوں پر اس طرح جما کر چلانا چاہیے کہ مسوڑوں کی ہلکی مالش کے علاوہ دانتوں کے درمیانی خلا بھی صاف ہو جائیں۔ اس کے بعد اچھی طرح کلیاں کی جائیں اور تین انگلیوں سے زبان کو رگڑا اور ہلکا کھرچا جائے۔ اس طرح لعابی غددوں کو تحریک ملے گی، حلق رات کے جمے بلغم سے صاف ہوگا، ناک کھل جائے گی اور منہ کا لعاب بھی (جس میں جراثیم کشی کی صلاحیت ہوتی ہے) زیادہ خارج ہو کر دانتوں اور مسوڑھوں کو صاف کر دے گا۔ حسن و دل کشی اور شخصیت کے دمکانے میں صاف ستھرے دانتوں کا بھی بڑا حصہ ہوتا ہے۔

ترقی کے اس دور میں امراض کا زور کیوں نہ ہو۔ فضا آلودہ، پانی گندا، مٹی پلید، غذا غلط۔ کھانے پینے کی بگڑی عادات۔ نہ وقت پر سونا، نہ صبح تڑکے اٹھ کر یادِ اللہ کی توفیق، نہ صاف ستھری صبح کی ہوا میں تلاوت کے ذریعے سے خون کی صفائی اور جسم کی قوتِ مدافعت کو مستحکم کرنے کا اہتمام۔ بدن چستی و توانائی سے محروم۔ چال سیدھی نہ حال درست۔ خواتین کے چہرے پر تازگی نہ نکھار۔ نتیجہ یہ کہ باسی چہروں کو تازہ دکھانے کے لیے کیمیکل سے بھرپور مصنوعی اشیا کا استعمال۔

صبح منہ ہاتھ دھونے کے بعد کم از کم ایک دو گلاس تازہ پانی ٹھہر ٹھہر کر ضرور پینا چاہیے اور اس کے بعد کھلی ہوا میں بالکل سیدھے کھڑے ہو کر پھیپھڑے اور پیٹ ہوا سے خالی کرنے کے بعد دھیرے دھیرے تازہ ہوا پھیپھڑوں اور پیٹ میں بھر کر ہاتھ کی درمیانی انگلی اور انگوٹھے سے نتھنے بند کر لینے چاہئیں۔ قابل برداشت حد

تک اس طرح سانس روک کر دھیرے دھیرے خارج کر دی جائے اور پھر اسی طرح یہ عمل دہرایا جائے۔ کم از کم چھ مرتبہ اس ورزش کے بعد ذرا تیز تیز گہرے سانس لیں اور پہلے کی طرح نتھنے بند کیے بغیر خوب سانس لے کر منہ میں بھی ہوا بھر لیں۔ منہ بند رہے اور گال خوب پھولے رہیں۔ ہونٹوں کو سیٹی بجانے کے انداز میں سکیڑ کر سینے میں بھری ہوا پوری طرح خارج کریں۔ دونوں ورزشوں میں سانس خارج کرتے وقت پیٹ کو بھی سمیٹنا اور سکیڑنا چاہیے۔ ان ورزشوں سے خون میں آکسیجن خوب جذب ہو گی، جھریاں کم بنیں گیں، ہونٹ اور گال رفتہ رفتہ سرخ ہونے لگیں گے۔



پانی سے معدے، گردوں اور آنتوں کی صفائی اور تازہ ہوا سے خون کی ستھرائی کے بعد اچھا متوازن ناشتہ کیا جائے جس میں اولیت چائے، پاپوں، ڈبل روٹی کو نہ دی جائے بلکہ تازہ بغیر بالائی کا دودھ، دہی، موٹے آٹے کی روٹی یا دلیے کا استعمال کیجئے۔ کولیسٹرول نہ ہو تو اُبلے انڈے، کوئی موسمی پھل یا موسم ہو تو ایک دو گاجریں کھائیے۔ اسی طرح دن بھر کی غذا میں کھال اتری مرغی، مچھلی کے گوشت کو ترجیح دی جائے۔ سبزیاں، دالیں، موٹے آٹے کی روٹی، پھلیاں زیادہ شوق سے کھائی جائیں۔ پھل ان کے رس سے بہتر ہوتے ہیں۔ ان کا پھوک اور گودا آنتوں کے عمل کو چست رکھتا ہے اور جسم سے زہریلے مادے خوب خارج ہوتے ہیں، اچھا صحت مند خون بنتا ہے۔ اس کے علاوہ کھانوں کے درمیان دن بھر میں 8 سے 10 گلاس پانی بھی پیا جائے۔ موسم تقاضا کرے تو مزید پانی بھی پینا چاہیے اور بوتل بند مشروبات خاص طور پر کولا ڈرنکس سے بچنا چاہیے، کیونکہ ان میں مضر صحت کیمیائی اجزاء شامل ہوتے ہیں۔ پانی زیادہ پینے سے گردے بھی مضر اجزا جسم سے خارج کر کے خون کو ستھرا اور خلیات کو صحت مند رکھتے ہیں۔ پانی کی وجہ سے بھی مرجھانے اور سکڑنے سے محفوظ رہتی ہے۔

دن میں کام اور مصروفیت کے دوران بھی پندرہ بیس منٹ کا وقفے نے گہرے سانس لیتے رہنا چاہیے۔ اس عمل سے آکسیجن جذب ہونے کی وجہ سے تھکن اور کاہلی دور ہو گی اور اعصابی تناؤ بھی کم ہو جائے گا۔ خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا۔

بالوں کا حسن اور صحت

صاف ستھرے چمکتے دانتوں کی طرح چمکتے اور صاف بالوں سے بھی شخصیت نکھر جاتی ہے۔ ان کی عام شکایات میں خشکی، بھدے، میلے بال، بھوسی وغیرہ شامل ہوتی ہیں جن کا مختلف قدرتی اشیاء کے ذریعے سے علاج کیا جا سکتا ہے۔

خشک بال

بالوں کی جڑوں میں نیم گرم زیتون کا یا تل کا تیل انگلیوں کے پوروں سے اچھی طرح جذب کرنے کے بعد ان میں خوب اچھی طرح گھوٹے ہوئے کیلوں کا گودا خوب مل کر لگانے کے کچھ دیر بعد نیم گرم پانی سے دھو لینا چاہیے۔ ایک صورت یہ بھی ہے کہ کیلے کے اسی گودے میں تیل شامل کر لیا جائے۔ یہ لگانے کے بعد بالوں کو گرم تولیے سے ایک گھنٹے تک ڈھکے رکھیں اور کسی اچھے نرم شیمپو سے بال دھولیں۔

بھدے، میلے بال

بے رونق روکھے بالوں کو چمکانے کے لیے لیموں اور کینو کا رس بہت مفید رہتا ہے۔ بال دھونے کے بعد تھوڑے پانی میں ان کا رس ملا کر بالوں کو ان سے دھو کر سادہ پانی سے صاف کر لیں اور خشک کر کے ان میں اچھی طرح کنگھی کر لیں۔

بھوسی

بالوں میں خشکی کی وجہ سے بننے والی بھوسی کے لیے لیموں کا رس مفید ہوتا ہے۔ اس میں سیب کا رس اور چند قطرے روغن زیتون یا روغن بادام اچھی طرح ملا کر بالوں کی جڑوں میں مل کر ایک گھنٹے بعد نیم گرم پانی سے دھونا مفید ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ بال بہت تیز گرم پانی سے نہیں دھونے چاہئیں۔ اس سے خشکی مزید بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح ہیئر ڈرائر کا استعمال بھی مناسب نہیں ہوتا۔ پہلے زمانے کی خواتین اپنے بال نرم دھوپ میں خشک کرتی تھیں۔

تھکی آنکھیں

چہرے کے عوارض میں پھولی اور تھکی آنکھیں، جھریاں، کیلیں، مہاسے، خشک اور چکنی جلد قابل ذکر ہیں۔ ان کے لیے کھیرا، لیموں، پپیتا، بادام اور گاجریں مفید ہوتی ہیں۔ مثلاً آنکھیں تھکی اور سوجی ہوئی ہوں تو اطمینان سے لیٹ کر کھیرے کے قتلے ان پر جما دیں یا پھر تازہ پپیتے کی قاشیں یا آلو کے ٹکڑے اس مقصد کے لیے

جسمانی اشاروں سے شخصیت کی پہچان

حکیم محمد سلیم

دنیا میں بولی جانے والی ہزاروں مختلف زبانیں انسانی جذبات اور احساسات کے تبادلے کا باعث بنتی ہیں۔ ہم مختلف الفاظ کے ذریعے اپنے خیالات اپنے علاقے میں بولی جانے والی زبان میں دوسروں تک پہنچاتے ہیں لیکن ایک ایسی زبان بھی ہے جسے عالمگیر سطح پر مانا جاتا ہے اور جس کے ذریعے ہم ہر لمحہ ہر وقت تبادلہ خیال کرتے ہیں یہ زبان ہر انسان شعوری یا لاشعوری طور پر بولتا ہے، لیکن اس کا تعلق الفاظ کی ادائیگی سے نہیں ہوتا بلکہ یہ ہمارے جسمانی اشاروں کی زبان ہے جسے باڈی لینگویج کا نام دیا گیا ہے۔

ابلاغ کے دوسرے ذرائع کی طرح اس ذریعہ ابلاغ یعنی باڈی لینگویج کو پوری دنیا میں ایک خاص حیثیت حاصل ہے۔ اس لینگویج کا تعلق انسان کی جسمانی حرکات وسکنات سے ہے ہر انسان اپنی روزمرہ زندگی میں مختلف جسمانی اشاروں کا استعمال کرتا ہے جو اس کی اندرونی کیفیات کا اظہار کرتے ہیں۔ ہمارے اٹھنے بیٹھنے کا انداز، چلنے پھرنے کا انداز، ہماری ذہنیت اور سوچ کو ظاہر کرتے ہیں۔ کسی سے بات چیت کے دوران ہمارے چہرے پر نمودار ہونے والے تاثرات انسان کے احساسات اجاگر کرتے ہیں یہ سب ظاہری چیزیں ابلاغ کے مثبت یا منفی پہلو کے اظہار کا ذریعہ ہیں۔

باڈی لینگویج کے فن میں مہارت حاصل کرنا کوئی مشکل بات نہیں کیونکہ یہ زبان کسی ایک ملک یا علاقے کی نہیں بلکہ تمام انسان یہ زبان استعمال کرتے ہیں۔ ایک رومن فلاسفر ایپکٹیٹس کا کہنا ہے کہ



''قدرت نے ہمیں زبان اور دو کان دیے ہیں، لہذا جتنا ہم بولتے ہیں اتنا ہی سنتے بھی ہیں''۔ ہماری آنکھیں اور ہمارے حواس خمسہ کسی شخص کے بارے میں اندازہ لگالیتے ہیں وہ لوگ جو باڈی لینگویج کے فن سے واقف ہوتے ہیں ان کے لیے زندگی میں کامیابی حاصل کرنا بہت آسان ہوتا ہے۔

باڈی لینگویج کے ماہرین نے ہزاروں ایسے اشارے متعارف کروائے ہیں جن کا استعمال ہم روزانہ کئی مرتبہ کرتے ہیں۔ ساؤتھ کیلیفورنیا یونیورسٹی میں کی جانے والی تحقیق نے واضح کیا ہے کہ زبان سے بولے جانے والے الفاظ کی نسبت 55 سے 70 فیصد جسمانی اشارے متاثر کن ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ ابلاغ کی یہ قسم سامعین پر اپنے گہرے اثرات ڈالتی ہے۔ دراصل ہمارا جسم ہی ابلاغ کی صحیح قسم ہے۔ اسلام آباد کے شفا انٹرنیشنل ہسپتال کے ماہر نفسیات لئیق مرزا کے مطابق باڈی لینگویج نفسیاتی اور ذہنی امراض کے سلسلے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

باڈی لینگویج آپ کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرتی ہے اور آپ میں خوداعتمادی پیدا ہوتی ہے۔ اپنی جسمانی حرکات اشارے بہتر کرنے سے آپ دوسروں میں اپنی اہمیت اجاگر کرسکتے ہیں۔ اپنا طرز زندگی بہتر بنانے سے آپ کی شخصیت بھی متاثر کن بن جاتی ہے۔ آپ کو چاہیے کہ دوسروں سے بات چیت کے دوران ملنے

والے کے چہرے، ہاتھ اور ٹانگوں کی حرکات و سکنات پر غور کریں تاکہ آپ کے تعلقات واضح ہو جائیں۔

آنکھوں کے اشارے

باڈی لینگویج کا سب سے اہم ذریعہ آنکھیں ہوتی ہیں۔ جن کے ذریعے ہم اپنی اندرونی کیفیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ بات چیت کے دوران بھی آنکھیں ہمارے رابطے کی گواہی دیتی ہیں یہ آپ کی کامیابی میں ممد و معاون بھی ثابت ہوتی ہیں۔

چہرہ

باڈی لینگویج کا باعث ہمارا چہرہ بھی بنتا ہے یہ ہماری دلچسپی اور بے رخی کے اظہار کا ذریعہ ہے کسی سے بات کرتے وقت ہمارے چہرے کے تاثرات واضح ہو جاتے ہیں۔

ہاتھوں کے اشارے

ہاتھوں کے ذریعے کئے جانے والے اشارات بھی باڈی لینگویج میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ہاتھوں کو چٹخنا، انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسانا، مٹھیاں بھنچنا یہ سب انسان گھبراہٹ اور بے چینی کے عالم میں کرتا ہے۔ اسی طرح کسی بات سے منع کرنے کے لیے بھی ہاتھ استعمال کیے جاتے ہیں۔

پاؤں کی حرکت

پاؤں کے ذریعے بھی باڈی لینگویج کا استعمال کیا جاتا ہے۔ پاؤں ہلانا، ٹانگ پر ٹانگ رکھنا بھی ہماری گھبراہٹ کا اظہار ہے۔

سر اور باڈی لینگویج

سر ہلانے کا انداز بھی باڈی لینگویج کا حصہ ہے کسی کی بات کا ہاں یا ناں میں جواب دینے کے لیے سر کی حرکت ہماری کیفیات کو ظاہر کرتی ہیں۔

یہ تمام اعضاء باڈی لینگویج کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ ان اعضاء سے ظاہر ہونے والے مثبت اور منفی تاثیرات کی علامات کچھ یوں ہیں:-

(مثبت علامات)

آگے جھک کر بیٹھنا

بیٹھنے کا یہ انداز آپ کی دلچسپی اور اطمینان کو ظاہر کرتا ہے۔

آرام دہ حالت

آپ کا مطمئن اور آرام دہ انداز بات چیت کا عمل بڑھانے کا سبب بنتا ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ باقاعدہ طور پر تیار ہیں۔

کھلے ہاتھ یا مٹھیاں

یہ انداز آپ کے مخلص ہونے اور بات چیت کے لیے آپ کی تیاری ظاہر کرتا ہے۔

سر ہلانا

باڈی لینگویج کا یہ طریقہ آپ کی دلچسپی، رضا مندی اور سمجھنے کی صلاحیت کو اجاگر کرتا ہے۔

(منفی علامات)

پیچھے کی جانب جھکنا

اگر آپ پیچھے کی جانب ہو کر بیٹھیں گے تو یہ آپ کے نروس ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

سینے پر بازو باندھنا

باڈی لینگویج میں یہ انداز آپ کے احتجاجی رویہ اور غیر رضامندی کو ظاہر کرتا ہے۔

منہ پر ہاتھ رکھنا

عام طور پر یہ علامت منفی سمجھی جاتی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ بولنے میں دقت محسوس کر رہے رہیں اور آپ بولنے والے سے اختلاف رکھتے ہیں۔

ٹیبل بجانا

ہاتھوں سے ٹیبل بجانا آپ کی بے صبری اور عدم دلچسپی کو ظاہر کرتے ہیں۔

یہ بات ہمیشہ مدنظر رکھنی چاہیے کہ اگر آپ دوسروں کی حرکات وسکنات پر غور کرتے ہیں تو لوگ بھی آپ کی ہر حرکت کو دیکھتے ہیں لیکن باڈی لینگویج صرف تب ہی کامیاب ہو سکتی ہے جب آپ اس فن سے آگاہ ہو جائیں۔

مشورے

کسی بھی شخص کے لیے انٹرویو سے کچھ دیر پہلے گھبراہٹ طاری ہونا نارمل سی بات ہے۔ بہت سے لوگوں کے پسینے چھوٹ جاتے ہیں۔ ذیل میں ایسی تراکیب اور ٹوٹکے دیئے جارہے ہیں جو آپ میں خود اعتمادی پیدا کر کے آپ کی باڈی لینگویج کو بہتر بنانے میں مدد معاون ہو سکتے ہیں۔

0 انٹرویو دیتے وقت ہمیشہ آگے کی جانب جھک کر بیٹھیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ الرٹ ہیں اور دلچسپی لے رہے ہیں۔

0 انٹرویو کے دوران بھی یہ ظاہر نہ ہونے دیں کہ آپ گھبراہٹ کا شکار ہیں۔ بلکہ اطمینان کے ساتھ سوالات کے جواب دیں۔

0 ہمیشہ سیدھے انداز میں بیٹھیں اور آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پر اعتماد انداز میں بات چیت کریں، یعنی آنکھوں کا براہ راست رابطہ رکھیں۔

0 اپنے بازوؤں کو سینے پر باندھنے کی بجائے انہیں کرسی کے اطراف میں رکھیں ایسا کرنے سے انٹرویو لینے والے پر آپ کی دلچسپی اور ایمانداری ظاہر ہوگی۔

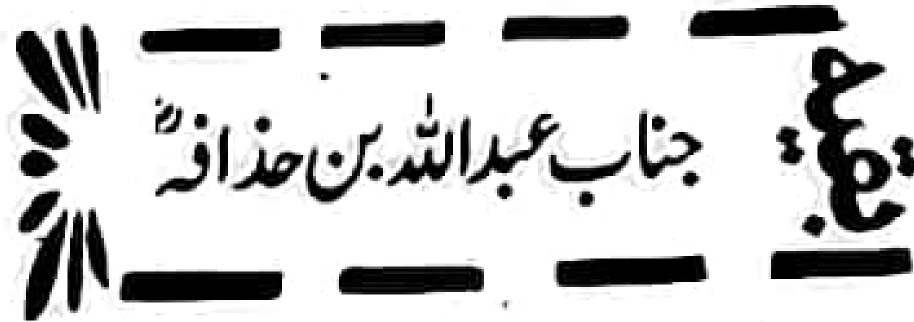
0 چہرے کو بالکل سپاٹ بنا کر پیش نہ کریں بلکہ وقفے وقفے سے مسکراہٹ دیں اس سے آپ کی خوش اخلاقی سامنے آتی ہے۔

0 اپنے ہاتھوں کو زیادہ حرکت نہ دیں اور نہ ہی ایک دوسرے میں الجھائیں۔

0 اگر آپ نے کوئی جیولری پہنی ہوئی ہے تو اسے بار بار ہاتھ نہ لگائیں اور نہ ہی اپنے بالوں سے کھیلیں، بلکہ توجہ اور دلچسپی ظاہر کریں۔

0 سب سے اہم اور غور طلب بات یہ ہے کہ انٹرویو کے دوران بھی جھوٹ نہ بولیں کیونکہ ایسا کرنے سے آپ کی باڈی لینگویج آپ کا ساتھ نہیں دے گی۔

اگر آپ ان باتوں کا خاص خیال رکھیں گے اور ان پر عمل کریں گے تو یقیناً آپ پر اعتماد شخصیت کے مالک بن جائیں گے اور کسی بھی قسم کی ملازمت کے لیے آپ کا بخوشی انتخاب کیا جاسکتا ہے۔



مایوسی پر انہیں بھی اسی دیگ میں ڈالنے کا حکم دیا جس میں ان کے دونوں ساتھیوں کو ڈالا گیا۔ جب انہیں کشاں کشاں دیگ کی طرف لے جایا جارہا تھا، ان کی آنکھیں اشک آلود ہو گئیں۔ سپاہیوں نے قیصر سے کہا کہ یہ رو رہا ہے۔ قیصر سمجھا کہ اب ان کی ہمت جواب دے گئی ہے۔ اس نے سپاہیوں سے کہا کہ اسے میرے پاس لاؤ۔ جب آپؓ اس کے پاس پہنچے تو اس نے پھر اس خواہش کا اعادہ کیا کہ وہ نصرانیت اختیار کر لیں، مگر جب انہوں نے انکار کر دیا تو اس نے دریافت کیا کہ پھر تم رو کیوں رہے تھے؟

''میرے دل میں یہ خیال آیا کہ عبداللہؓ! اس وقت تم اس دیگ میں ڈال دیئے جاؤ گے اور تمہاری جان نکل جائے گی، حالانکہ میری خواہش تھی کہ کاش میرے بدن میں اتنی ہی جانیں ہوتیں جتنے بال ہیں اور وہ تمام جانیں ایک ایک کر کے اللہ کے دین کے لیے اس دیگ میں ڈالی جاتیں۔ اسی خیال پر مجھے رونا آگیا''۔ جناب عبداللہؓ نے جواب دیا۔

''اچھا کیا تم میرے سر کو بوسہ دے سکتے ہو؟'' ہرقل نے پوچھا۔ ''اگر تم ایسا کرو تو میں تم کو رہا کر دوں گا''۔

''اور میرے دوسرے تمام مسلمان ساتھیوں کو بھی؟'' جناب عبداللہؓ نے سوال کیا۔

''ہاں، دوسرے تمام مسلمان قیدیوں کو بھی تمہارے ساتھ رہا کر دیا جائے گا''۔ قیصر نے جواب دیا۔

جناب عبداللہ بن حذافہؓ کہتے ہیں کہ میں نے دل میں سوچا کہ یہ اللہ کا ایک دشمن ہے، اگر میں اس کے سر کو بوسہ دے دوں تو یہ اس کے بدلہ میں مجھے اور تمام مسلمان قیدیوں کو رہا کر دے گا۔ ایسا کر لینے میں میرا کیا نقصان ہے؟''

پھر انہوں نے قریب جا کر اس کے سر کا بوسہ لے لیا اور ہرقل نے اپنے آدمیوں سے کہا کہ تمام مسلمان قیدی جمع کر کے عبداللہ بن حذافہؓ کے حوالے کر دیے جائیں اور اس کے حکم کی تعمیل کی گئی۔

جناب عبداللہ بن حذافہؓ خلیفہ کی خدمت میں پہنچے تو انہوں نے اپنی یہ سرگذشت ان کو سنائی۔ جس کو سن کر وہ بہت خوش ہوئے اور قیدیوں کو دیکھا تو فرمایا کہ ''ہر مسلمان پر یہ حق ہے کہ وہ عبداللہ بن حذافہؓ کے سر کو بوسہ دے اور یہ حق سب سے پہلے میں ادا کر رہا ہوں''۔ اور پھر انہوں نے جناب عبداللہ بن حذافہؓ کے سر کا بوسہ لیا۔

قسط2

طب نبویؐ

بچہ کا نام ساتویں دن رکھنا

علاج:

حدیث شریف میں لکھا ہے کہ جب بچہ پیدا ہو تو ساتویں دن بچے کا نام رکھنا چاہیے۔ نام اچھا اور پسندیدہ ہونا چاہیے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اولاد کا اچھا نام رکھو بُرا نام بچے کے لیے بدشگونی ہے۔ اچھا نام ایسا ہونا چاہیے جیسے (عبداللہ، عبدالرحمٰن) اور چاہیے کہ بچے کے بال اُتروا کر اس کے برابر چاندی تول کر صدقہ کر دینا چاہیے اور ایک یا دو بکرے ذبح کر کے صدقہ کر دیں۔ اس عمل کی برکت سے بچہ محفوظ رہے گا۔

نظرِ بد سے حفاظت کا تعویذ

اگر کسی بچہ کو نظرِ بد لگ جائے تو یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں ڈالنا چاہیے۔

اعوذ بکلمات اللہ التامۃ ومن کل عین لامۃ۔

ترجمہ: پناہ چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعہ شیطان مردود اور ہر بُری نظر سے۔

فائدہ:

لڑکوں کو نظرِ بد لگنے کے لیے یہ تعویذ انتہائی مجرب ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تعویذ حضرت حسنؓ و حسینؓ کو عنایت فرمایا کرتے تھے۔ اور ارشاد ہوتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ بھی اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کو یہی تعویذ عنایت فرمایا کرتے تھے۔

بچوں کے اخلاق پر دودھ کا اثر

علاج:

تفسیر زاہدی میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اپنے بچے کو احمق اور فاحشہ عورتوں سے دودھ نہ پلواؤ کیونکہ دُودھ کا اثر بچہ کے جسم اور اخلاق پر اثر انداز ہوتا ہے۔

کھانے کے وقت شیطان سے حفاظت

علاج:

جو شخص یہ چاہے کہ کھانے کے وقت شیطان کے شر سے محفوظ رہے اس کو چاہیے کہ بسم اللہ لے کھانا شروع کرے اور کھانا دائیں ہاتھ سے ہی پکڑے اور داہنے ہی ہاتھ سے کھائے اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔ جس کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا جاتا وہ کھانا شیطان کے لیے حلال ہو جاتا ہے۔

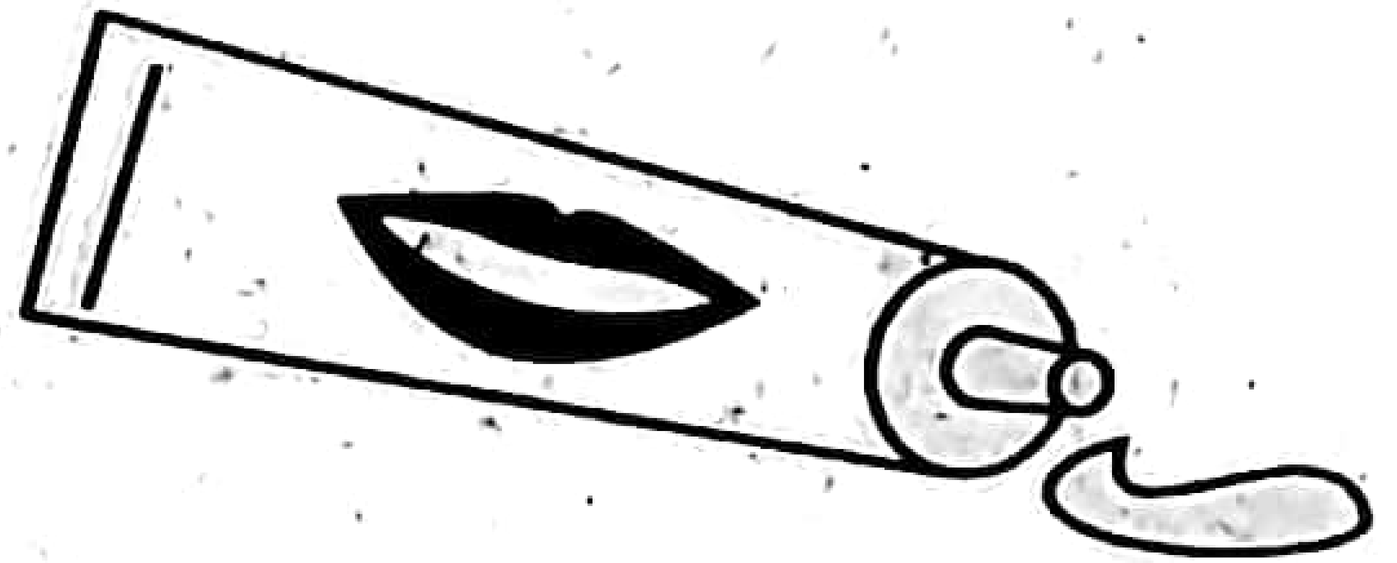
یہ روایت حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے۔

"طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم" صحت وعلاج کے حوالے سے ایک خاص اور نمایاں موضوع ہے۔ مضامین کا یہ سلسلہ قرآنی آیات اور احادیث نبوی ﷺ کے حوالے سے راہنمائے کرے گا۔

نمک کھانے کے فوائد

علاج:

صاحب جامع کبیر نے حضرت علیؓ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے علیؓ کھانا نمک کے ساتھ شروع کرنا چاہیے اس لیے کہ ستر امراض اور بیماریوں سے نمک میں شفا رکھی گئی ہے اور ان میں سے چند یہ ہیں، جنون، جذام، کوڑھ، پیٹ کا درد، دانت کا درد، واللہ اعلم۔



مریض کے ساتھ کھانا کھانا

علاج:

اگر اتفاق سے کسی شخص کو کسی مریض کے ساتھ کھانا پڑے تو اس کو یہ دعا پڑھنی چاہیے:۔

بِسمِ اللہ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَتوَکّلاً عَلَیہِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اسی پر بھروسہ کر کے کھاتا ہوں۔

اس کی برکت سے اس مرض سے یہ شخص محفوظ رہے گا۔

کھانے کے وقت کی چند دعائیں

کھانے کے بعد یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیهِ وَاطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْهُ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے لیے اس میں برکت دے اور اس سے بہتر عنایت فرما۔ اسی طرح جب شیر کھائے اور دودھ پیئے تو پڑھے اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ۔

(ترجمہ): (اے اللہ اس میں برکت دے اور یہ ہم کو زیادہ عنایت فرما) انشاء اللہ تعالیٰ اس سے کھانے میں برکت ہوگی۔

کھانے میں برکت حاصل ہو

علاج:

فقیہ ابواللیث نے حضرت حسنؓ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کھانے کے بیچ میں سے نہ کھایا کرو کیونکہ بیچ میں برکت نازل ہوتی ہے۔ اس حدیث کو حضرت سعید بن جُبیرؓ نے حضرت ابن عباسؓ سے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

بدہضمی کا مجرب علاج

علاج:

قادری میں لکھا ہے کہ تکیہ لگا کر کھانا کھانے سے بدہضمی ہو جاتی ہے۔

فائدہ:

اور بستان میں لکھا ہے کہ کھانے سے قبل اور بعد میں ہاتھ دھونے سے برکت ہوتی ہے۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میں تکیہ لگا کر کھانا نہیں کھاتا کیونکہ تکیہ لگا کر اور کھڑے ہو کر اور سواری میں بیٹھ کر کھانے سے بدہضمی ہو جاتی ہے اور اس کے خلاف عمل سے کھانا ہضم ہوتا ہے اور تکبر بھی دُور ہو جاتا ہے۔

فقروفاقہ سے حفاظت

علاج:

صاحب مطالب المومنین نے حضرت علیؓ سے روایت درج کی ہے کہ جب کسی شخص کو غسل کی حاجت ہو تو اس کو چاہیے کہ بغیر کلی کیے کھانا نہ کھائے کیونکہ ایسا کرنے سے فقر و محتاجی کا اندیشہ ہے۔ واللہ اعلم۔

فرشتوں کی دُعا لینا

علاج:

بستان اور دوسری کتابوں میں حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ سلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کھانے کے بعد برتن کو چاٹ کر صاف کر دیتا ہے تو وہ برتن اُس کے حق میں دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ اس شخص کو آگ سے نجات عطا فرما جس طرح اس نے مجھے شیطان کے ہاتھ سے نجات عطا فرمائی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے مقرر فرشتے اس شخص کے لیے دُعا کرتے ہیں جو کھانے کے بعد اپنی انگلیاں چاٹ لیتا ہے اور اس عمل کے ذریعہ تکبرّ جیسے مرض کا بھی بہترین علاج ہے۔

فراخی رزق کی تدبیر

عمدۃ الکلام میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص دستر خوان پر سے گری ہوئی چیز ہمیشہ کھا لیا کرے اس کو ہمیشہ فراخی رزق حاصل رہے گی۔ اور حضرت جابرؓ نے حضور ﷺ سے روایت کی ہے کہ کھانے کے وقت جب کوئی لقمہ گر جائے تو اس کو اُٹھا کر اور پونچھ کر کھا لینا چاہیے اور اس کو شیطان کے لیے نہ چھوڑنا چاہیے۔

فائدہ:

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یہ عمل تکبرّ کا بہترین علاج ہے اور بعض دوسری احادیث میں ہے کہ جو شخص دستر خوان سے گری ہوئی چیز اُٹھا کر کھاتا ہے تو وہ جنت کی حُوروں کے لیے مہر ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کی اولاد کو جذام، برص اور جنون سے محفوظ رکھے گا۔ واللہ اعلم۔

برکت حاصل کرنے کا عمل

علاج:

عمدۃ الاحکام میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو جمع ہو کر کھانا کھایا کرو اس طرح اللہ تعالیٰ برکت عطا فرما دے گا۔ اور حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سب سے بہتر اور پیارا کھانا وہ ہے جس میں زیادہ ہاتھ ڈالے جائیں۔ اور حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ سب کے ساتھ کھانے میں شفا ہے۔ اور ارشاد ہے کہ بہت بُرے وہ لوگ ہیں جو تنہا کھائیں اور اپنی لونڈی کو ماریں اور اپنی بخشش کو بند کر دیں۔ اور نکاح کریں ہاتھ سے یعنی جلق ماریں۔

اور بستان میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھانا ٹھنڈا کر کے کھانا چاہیے کیونکہ گرم کھانے میں برکت نہیں ہوتی۔

فائدہ:

بعض کتابوں میں یہ بھی لکھا ہے کہ گرم کھانے سے معدہ ضعیف و کمزور ہو جاتا ہے۔

کھانا ہضم ہونے کا علاج

علاج:

ابو داؤد میں اُم معبد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سرکہ بہترین سالن ہے اے اللہ سرکہ میں برکت عطا فرما۔

فائدہ:

جامع کبیر میں لکھا ہے کہ سرکہ میں یہ حکمت ہے کہ یہ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ ابنِ حیان نے عطا سے اور انہوں نے حضرت ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک تمام سالنوں میں سب سے پیارا سالن سرکہ ہے۔ اور حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ سرکہ بہترین سالن ہے اور حضور ﷺ کو سبز ترکاریاں بھی بہت مرغوب تھیں۔

کنز العباد میں ہے کہ اس میں یہ حکمت ہے کہ جس دستر خوان پر سبز ترکاری ہوتی ہے اس جگہ فرشتے آتے ہیں۔

قلب کی قوت کا علاج

علاج:

مسروقؒ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت عائشہؓ کے پاس حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ ان کے قریب ایک اندھا شخص بیٹھا ہوا تھا اور حضرت عائشہ ترنج (ترنج بڑی لیموں اور چکوترے کو کہتے ہیں) میں نے عرض کیا کہ ام المومنین یہ کون ہے؟ فرمایا کہ یہ وہ شخص ہے (یعنی حضرت عبداللہ ابن ام مکتومؓ) جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ پر غصہ کیا تھا ابو نعیم نے یہ حدیث کتاب الطب میں نقل کی ہے۔

فائدہ: اس حدیث کے متعلق شارح نے لکھا ہے کہ ترنج شہد کے ساتھ نہار منہ کھانا دل اور دماغ کے لیے بہت مفید ہے۔ واللہ اعلم۔

جاری ہے............